# فعل مضارع کا اعراب

جس طرح اسم سے مختلف معانی لینے کیلیئے اس اعراب بدلتا ہے، اسی طرح افعال میں سے فعل مضارع کا بھی اعراب بدلتا ہے۔

اسم میں تین طرح کا اعراب ہوتا ہے: رفع ، نصب ، جر ۔

اور فعل مضارع کا اعرب بھی تین طرح کا ہوتا ہے: رفع ، نصب ، جزم ۔

یعنی اسم میں'' جر ''ہوتا ہے جبکہ فعل میں '' جر '' نہیں ہوتا ، اور فعل '' جزم'' ہوتا ہے جبکہ اسم میں '' جزم '' نہیں ہوتا۔

## فعل مضارع کے اعراب کی علامات :

اس بات کو سمجھنے کیلیئے فعل مضارع کے صیغوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

### پہلا گروپ

واحد کے تمام صیغے

جمع متکلم کا صیغہ

يَنْصُرُ (واحد مذکر غائب)

تَنْصُرُ (واحد مؤنث غائب)

تَنْصُرُ (واحد مذکر حاضر)

أَنْصُرُ (واحد متکلم)

نَنْصُرُ (تثنیہ/جمع متکلم)

### دوسرا گروپ

تثنیہ کے تمام صیغے

جمع مذکر کے صیغہ

واحد مؤنث حاضر

يَنْصُرَانِ (تثنیہ مذکر غائب)

تَنْصُرَانِ (تثنیہ مؤنث غائب/ تثنیہ مؤنث و مذکر حاضر)

يَنْصُرُوْنَ (جمع مذکر غائب)

تَنْصُرُوْنَ (جمع مذکر حاضر)

تَنْصُرِيْنَ (واحد مؤنث حاضر)

### تیسرا گروپ

جمع مؤنث کے صیغے

يَنْصُرْنَ (جمع مؤنث غائب)

تَنْصُرْنَ (جمع مؤنث حاضر)

**پہلے گروپ کا اعراب:** ضمہ ، فتحہ ، جزم سے آتا ہے (رفعی حالت میں:ضمہ ، نصبی حالت میں : فتحہ ، جزمی حالت: جزم)

**دوسرے گروپ کا اعراب:** آخر سے نون کے ثابت رہنے یا گرنے صورت میں آتا ہے(رفعی حالت میں نون ہوتا ہے اور نصبی و جزمی حالت میں نون حذف ہوجاتا ہے

**تیسرے گروپ :** اس گروپ میں اعراب کی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے یہ صیغے ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتے ہیں۔

All Rights Reserved.